الجملةُ الخَبرِيَّةُ والاِنشَائيَّةُ

قَالَ بَعْضُ الْحُكَماءِ لِابنِه يَابُنَىّ تعلَمْ حُسْنَ الاسْتماعِ كَما تَتعلّمُ حُسنَ الْـحَدِيْث ـ وُلِدَ النَّبى صلَّى اللّٰه عليه وسلَّم عَامَ الفِيلِ وأُوحِىَ اِلَيْـه فى سنِ الاَرْبَعِينَ ـ وَأَقَامَ بِمَكَّة ثَلاثة عشرَ سنةً ـ وبِالمدينَةِ عَشراً ـ كَـان عُـمَرُ بن عَبدالعَزِيْزِ لَا يأخُذُ مِنْ بَيْتِ المَالِ شَيْأً ـ وَلَا يَجْرِىْ عَلى نَـفْسِـه مِـنَ اَلْـفَىْ دِرْهَـماً ـ وَأوصَى عبـدُاللّٰهِ بنَ عَبَاس رجلاً فقال: لَا تَتَكَلَّمْ بِمَا لَا يَعْنِيْكَ، ودَعِ الكلامَ فى كَثِيْرٍ مِّما يَعْنَيكَ حَتىٰ تَجِدَ لَه مَوْضعاً ـ

جملةٌ انشائيةٌ

وَأمُرْ اَهلَكَ بالصَّلٰوة، لَاتَقرَبُواالزِّنَا، لَاتَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً، خُذِ الْعَفْوَ، وَأْمُـرْ بِـالْـعُـرْفِ وَاَعْـرِضْ عَـنِ الْـجَـاهِـلِيْنَ، كُلِى وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْناً وَالْـعَـصْـرِاِنَّ الْانْسَـانَ لَـفِىْ خُسْرٍ، مَاأَجْمَلُ هَذا الْمَسْجِد، أأنت فَعَلْت هَذا، يَآ بُنَّى، لَاتَلْعَبْ فِىْ الشَّمْسِ،

❖❖❖❖❖❖❖❖

حل لغات

حکماء	-	حکیم، دانا (واحد: **حکیم**)
حسن الاستماع	-	اچھی طرح سننا
حسن الحدیث	-	خوش گفتاری، اچھی طرح بات کرنا
عالم الفیل	-	ہاتھی کا سال (جس سال ابرہہ بادشاہ نے ہاتھی پرسوار ہوکر خانۂ کعبہ پرحملہ کی نیت سے مکہ آیا تھا۔اسی لئے اہل عرب نے اس سال کو ہاتھی کے سال سے موسوم کیا)۔
أوحی الیه	-	ان کی طرف وحی کی گئی
سنّ	-	سال
بیت المال	-	خزانہ
لایجری	-	نہیں جاری کرتا ہے
فئ	-	مال غنیمت
أوصی	-	وصیت کی
لایعنی	-	بے کار بات
دع	-	چھوڑ دے
موضعاً	-	جگہ
بخیل	-	کنجوس
افاد	-	فائدہ پہنچائے
مخایل الفقر	-	محتاجگی کی علامتیں
وامر	-	اور حکم دیجئے
اهلک	-	اپنے گھر والوں کو

لاتقربوا	-	قریب مت جاؤ
لاتجعل	-	مت بناؤ/مت ٹھہراؤ
مع	-	ساتھ
الھاً	-	معبود
خذالعفو	-	معاف کردو
العرف	-	بھلائی، نیکی
اعرض	-	پرہیز کرو، بچو
کلی	-	تم (ایک عورت) کھاؤ
اشربی	-	تم (ایک عورت) پیئو
قری	-	ٹھنڈی کرو
عیناً	-	آنکھ

یادرکھنے کی باتیں

جملہ کی دوقسمیں ہیں:

(۱)خبریہ (۲)انشائیہ

❖ خبریہ وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے۔ اگر وہ بات واقعہ کے مطابق ہوگی تو اس کا کہنے والا سچا ہوگا اور اگر واقعہ کے خلاف ہوگی تو اس کا کہنے والا جھوٹا ہوگا۔ جیسے قامَ زیدٌ، ضَرَب زیدٌ وغیرہ۔

❖ انشائیہ وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے۔ جملہ انشائیہ میں امر، نہی، استفہام، تمنا، ترجی، ندا، عرض، قسم، تعجب، دعا یا عقود میں سے کسی چیز کا ہونا ضروری ہے۔ جیسے ھذالکتاب۔ لاتکسرالقلم، ھذاالبیت وغیرہ

مشق

سوال (۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱ - متی وُلِدَالنّبی ﷺ؟

۲ - فی أی سن اُوحی الیه ؟

۳ - کم مدة مکث بمکة؟

۴ - وکم سنة أقام بالمدینة؟

۵ - من کان لایاکل من بیت المال شیئاً ؟

۶ - أتتکلم فیما لا یعنیک؟

۷ - هل تنطق فی موضع مناسب؟

۸ - أتتعلم حسن الحدیث؟

۹ - یتعلّم حسن الاستماع ؟

سوال (۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

آدمی کو چاہئے کہ اچھی طرح سننا سیکھے۔

لیکن زیادہ تر لوگ اچھی طرح گفتگو کرنا سیکھتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں عبادت کرتے تھے۔

آپؐ غار ثور میں چھپے تھے۔

اے لڑکے! لایعنی بات چھوڑ دے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ ایک نیک خلیفہ تھے۔

کیا تم محنتی طالب علم ہو؟

کیا محمود کھڑا ہے؟

سوال (۳) پانچ جملے خبریہ کے اور پانچ جملے انشائیہ کے لکھیے۔

سوال (۴) جملہ انشائیہ کا استعمال کن کن صورتوں میں ہوتا ہے لکھیے۔

سوال (۵) درج ذیل جملوں پر غور کیجئے اور جملہ انشائیہ اور خبریہ کی شناخت کر کے سامنے دیئے گئے باکس میں نشان لگایئے۔

	خبریہ	انشائیہ
أانتم اعلم ام اللّٰه،	☐	☐
ليت قومي يعلمون	☐	☐
ختم اللّٰه على قلوبهم	☐	☐
اللّٰهم صلّ على محمدٍ	☐	☐
واللّٰه إنكم لمدركون	☐	☐
حامد ذهب الى المدرسة على الميعاد	☐	☐
ذلك الكتاب لاريب فيه	☐	☐
ياعبداللّٰه لا تكذب	☐	☐

	خبریہ	انشائیہ
فاطمةُ دَخلت فی الفندق وشربت الشائی	☐	☐
الصبیان یتخافتان من القط	☐	☐
تلک عشرة کاملة	☐	☐

سوال (۶) مندرجہ ذیل الفاظ سے جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ بنائیے۔

النبیُّ ....

عمربن عبدالعزیز ....

لاتقربوا ....

أ أنتم ....

یا ....

وَلَدَ ....

لایجری ....

خذ ....

سوال (۷) جملہ خبریہ کسے کہتے ہیں کم از کم تین مثالیں لکھیے۔

سوال (۸) جملہ انشائیہ کی تعریف کرتے ہوئے کم از کم تین مثالیں لکھیے۔